بسم اللہ الرحمن الرحیم

دو یا اس سے زیادہ فیملی کا ایک ہی گھر میں رہنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دو یا تین فیملی ایک چار دیواری میں رہ سکتے ہیں جبکہ ان کے پاس الگ مکان کی گنجائش نہ ہو؟

جواب

شرعی پردے اور شرعی احکام کی پابندی کے ساتھ رہنا، جائز ہے۔

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی پردے کے شرعی احکام پر مشتمل اپنی کتاب "پردے کے بارے میں سوال جواب" میں ایک سوال "سسرال میں دیور و جیٹھ وغیرہ سے کس طرح پردہ کیا جائے؟ سارا دن پردہ میں رہنا بہت دُشوار، گھر کے کام کاج کرتے وقت کیسے اپنے چہرہ کو چھپائے؟" کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں: "گھر میں رہتے ہوئے بھی بالخصوص دیور و جیٹھ وغیرہ کے معاملہ میں محتاط رہنا ہوگا۔ صحیح بخاری میں حضرت سیدنا عُقْبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: پیکرِ شرم وحیا، مکّی مَدَنی مصطَفٰے، محبوبِ خدا عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔" ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! دیور کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: "دیور موت ہے۔" (صحیح بخاری، حدیث 5232)

دیور کا اپنی بھابھی کے سامنے ہونا گویا موت کا سامنا ہے کہ یہاں فتنہ کا اندیشہ زیادہ ہے۔ مفتیٔ اعظم پاکستان حضرتِ وقارِ مِلّت مولانا وقارُ الدّین علیہ رحمۃ اللہ المبین فرماتے ہیں: "ان رشتہ داروں سے جو نامَحرم ہیں چہرہ، ہتھیلی، گٹے، قدم اور ٹخنوں کے علاوہ ستْر (پردہ) کرنا ضروری ہے، زینت بناؤ سنگھار بھی ان کے سامنے ظاہر نہ کیا جائے۔" (وقارالفتاوٰی جلد 3 صفحہ 151)

امیرِ اہلسنت مدظلہ العالی کچھ آگے چل کر مزید ارشاد فرماتے ہیں: "بہر حال اگر ایک گھر میں رہتے ہوئے عورت کیلئے قریبی نامَحرم رشتہ داروں سے پردہ دشوار ہو تو چہرہ کھولنے کی تو اجازت ہے مگر کپڑے ہر گز ایسے باریک نہ ہوں جن سے بدن یا سر کے بال وغیرہ چمکیں یا ایسے چُست نہ ہوں کہ بدن کے اعضاء، جسم کی ہیئت (یعنی صورت و گولائی) اور سینے کا اُبھار وغیرہ ظاہِر ہو۔" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 50 سے 52، ملتقطاً، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2375

تاریخ اجراء: 10 محرم الحرام 1447ھ/06 اگست 2025ء